السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عرفہ کے دن روزہ کی فضیلت کیا ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عَنْ أَبِي قَتَادَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «صِيَامُ يَوْمِ عَرَفَةَ، إِنِّي أَحْتَسِبُ عَلَى اللَّهِ أَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ وَالسَّنَةَ الَّتِي بَعْدَهُ» وَفِي البَابِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ : «حَدِيثُ أَبِي قَتَادَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ۔ (ترمذی : ص ۱۳۱ ج ۱ باب فضل صوم یو عرفۃ۔)

(عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «مَنْ صَامَ يَوْمَ عَرَفَةَ غُفِرَ لَهُ سَنَةٌ أَمَامَهُ، وَسَنَةٌ بَعْدَهُ۔ (ابن ماجۃ: ص ۱۲۵ ج ۱ باب صیام یوم عرفۃ

حاصل ترجمہ یہ ہے کہ عرفہ کے دن روزہ سے ایک سال گذشتہ اور ایک سال آئندہ کے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔ لیکن یہ حکم غیر حاجیوں کے لئے ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص585

محدث فتویٰ